41730-کیا بیوی کو حج کرانا خاوند کے ذمہ ہے ؟

سوال

میری بیوی نے فرضی حج نہیں کیا، توکیا اسے حج کرانا مجھ پر واجب ہے، اورکیا اس کے حج کا خرچ مجھ پر لازم ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو بیوی نے عقد نکاح میں حج
کرانے کی شرط رکھی تھی تواس شرط کوپورا کرتے ہوئے اسے حج کرانا واجب ہے، کیونکہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ کا فرمان ہے :

"وہ شرطیں سب سے زیادہ پورا کرنے کا
حق رکھتی ہیں جن کے ساتھ تم نے شرمگاہوں کو حلال کیا"

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اے ایمان والو اپنے عہدو پیمان
پورے کرو}المآئدۃ(1).

اورایک مقام پر فرمان باری تعالی
ہے :

{اور اپنے معاہدے پورے کروکیونکہ
عہد کے متعلق بازپرس ہوگی}الاسراء (34).

لیکن اگر عقد نکاح میں شرط نہیں رکھی
گئی توپھر اسے حج کرانا لازم نہیں، لیکن میں اسے یہ اشارہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ
اسے چند ایک امور کی بنا پر حج کروادے :

اول :

اجروثواب کے حصول کی خاطر اسے حج
کروائے، کیونکہ اسے بھی اتنا ہی اجر ملے گا جتنا اس کی بیوی کو حاصل ہوگا، اوروہ
فرضی حج بھی کرلے گی.

دوم :

ایسا کرنے سے ان دونوں کے مابین محبت
والفت پیدا ہوگی، اورجس چیز کے ذریعہ بھی خاوند اور بیوی کے مابین محبت پیدا
ہوتی ہو شریعت میں اس کا حکم دیا گیا ہے.

سوم :

اس کے اس عمل کی مدح وثنا ہوگی اور
اس عمل میں اس کی اقتدا وپیروی کی جائیگی.

چنانچہ اسے اللہ کی مدد حاصل کرتے
ہوئے بیوی کو حج کروانا چاہیے چاہے اس نے عقد نکاح میں شرط رکھی ہے یا نہیں، لیکن
اگر عقد نکاح میں شرط رکھی گئی ہو تو اس کا پورا کرنا واجب ہے. انتہی.